پیروں کے ووٹ

یہ اِک سوال کہ مغرب میں کیا انوکھا ہے
ضرور کوئی ہماری نظر کا دھوکہ ہے

ہمارے لوگ اُسی سمت کوچ کرتے ہیں
نجانے کتنے اِسی جستجو میں مرتے ہیں

وہاں سنا ہے کہ انسان کے حقوق بھی ہیں
ہر ایسی بات کو لیکر ہمیں شکوک بھی ہیں

کِیا بلند انہوں نے مقام عورت کا
مٹا دیا ہے نشاں آدمی کی غیرت کا

ہماری رائے میں وہ لوگ بے حیا بھی ہیں
وہ بددماغ بھی ہیں اور بےوفا بھی ہیں

خدا کی ذات پہ کم ہی یقین ہے اُنکو
بہت عزیز مگر یہ زمین ہے اُنکو

Faqeer Sein

وہاں کسی کو قیامت پہ اعتبار نہیں
کسی بہشت یا جنت کا انتظار نہیں

اگرچہ اُن کے دلوں میں فتور رہتے ہیں
عجب ہے بات کہ رشوت سے دُور رہتے ہیں

اِس ایک بات کو لیکر میں سوچتا ہی رہا
یہی سوال مِرے سر کو نوچتا ہی رہا

کِیا ہے غور تو اتنا جواب آیا ہے
ہماری سوچ کے اوپر حسد کا سایہ ہے

ہمیں نہ عِلم نہ محنت سے ہی لگاؤ ہے
ہوا چلی ہے جدھر کی وہیں بہاؤ ہے

وہاں گئے تو انہیں بھی خراب کرتے ہیں
درونِ کفر بھی حاصل ثواب کرتے ہیں

کبھی کبھی میرے دل میں یہ بات آئی ہے
منافقت ہی حقیقت میں بے حیائی ہے

Faqeer Sein

ہمارے پنچ بلاؤں کی رشوتیں بھی ہیں
دلوں میں بغض عداوت ہے غیبتیں بھی ہیں

جوانیوں میں مظالم ہزار کرتے ہیں
ضعیف عمر میں اللہ سے پیار کرتے ہیں

شکایتیں تو ہمیں ہیں بہت ہی غیروں سے
انہی کو ووٹ دیئے جا رہے ہیں پیروں سے

Faqeer Sein